سبق نمبر 42

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق کیلئے دعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

آپ نے روحانی ہائیل کی مہارت (نمبر 4,8,9 اور 10) میں خدا کے ساتھ شخصی وقت سے جو کچھ سیکھا ہے اس کو باری باری بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں)۔ بیان کرنے والے شخص کو سنجیدگی سے سنیں اور جو کچھ وہ بولتا ہے اس پر بحث نہ کریں۔

[redacted]

A- غور وخوض

پراھیں مرقس 10:42-45 ''مگر یسوع نے انہیں پاس بلا کر ان سے کہا تم جانتے ہو کہ جو غیر قوموں کے سردار سمجھے جاتے ہیں وہ ان پر حکومت چلاتے ہیں اور ان کے امیر ان پر اختیار جتاتے ہیں۔ مگر تم میں ایسا نہیں ہے بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے۔ اور جو تم میں اوّل ہونا چاہے وہ سب کا غلام بنے۔ کیونکہ ابن آدم بھی اسلئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اس لئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتوں کے بدلے فدیہ میں دے''۔

خدمت مرقس 10:45
''کیونکہ ابن آدم بھی اسلئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اس لئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتوں کے بدلے فدیہ میں دے'' مرقس 10:45

یاددہانی کی اس آیت کو سفید بورڈ پر مندرجہ ذیل طریقے سے لکھیں۔

بائبل کی آیت کے حوالے کو کارڈ کی پچھلی جانب لکھیں۔

1- <u>جو غیر قوموں کے سردار سمجھے جاتے ہیں وہ اُن پر حکومت جتاتے ہیں۔</u>

دُنیا میں بہت سے راہنما کس طرح حکومت چلاتے ہیں؟ یسوع فرماتا ہے کہ اس دُنیا میں جو لیڈر کہلاتے ہیں اور لوگوں میں لیڈر سمجھے جاتے ہیں لیکن وہ خدا کی نظر میں سچے لیڈر نہیں ہیں۔ وہ فرضی لیڈر ہوتے ہیں لیکن اصلی لیڈر بننے میں ناکام ہوتے ہیں۔ یسوع یہ بات طنز کر رہا ہے۔ اگر یہ لیڈر سچ مچ لیڈر بن چکے ہوتے تو پھر ان کی قیادت کا انداز بالکل فرق ہوتا۔

دُنیا کے لیڈر اپنی ساری توانائی سب سے اونچی کُرسی حاصل کرنے پر لگا دیتے ہیں اور ایک بار وہ وہاں تک پہنچ جائیں تو سب لوگوں کو اپنے اختیار کے وزن کا احساس دلاتے ہیں۔ وہ صرف اپنے بارے سوچتے ہیں اور اُن لوگوں کی قیادت کرتے ہیں ان پر دھیان نہیں دیتے۔ وہ لوگوں کو اپنی رعب دار حکمرانی کے نیچے کر لیتے ہیں۔ وہ اکثر اپنے لوگوں کی زندگیوں کے ہر پہلو پر مکمل اختیار حاصل کر لیتے ہیں۔ وہ لوگوں کو مجبور کر دیتے ہیں کہ وہ یہ ایمان رکھیں، یہ بولیں اور یہ کریں۔ وہ اکثر یقین رکھتے ہیں کہ جیسے وہ "خدا" ہیں اور کوئی بھی ان کے اوپر اختیار نہیں رکھتا۔ یا ان کا دعویٰ ہوتا ہے کہ خدا نے ان کو اختیار دیا ہے اور اس لئے جو لوگ ان کی فرمانی کرتے ہیں وہ خدا کی فرمانی کرتے ہیں۔ اس قسم کی قیادت کو یسوع کہتا ہے ان کے سردار "حکومت جتاتے" ہیں۔

2۔ یسوع مسیح کے شاگردوں کو چاہئے کہ لوگوں کے خادم بنیں۔

مسیحی راہنماؤں کو کس طرح قیادت کرنی چاہئے؟ یسوع واضح تعلیم دیتا ہے کہ مسیحی راہنما اس دُنیا کے لیڈروں کی طرح قیادت نہیں کریں گے۔ وہ فرماتا ہے "تم میں ایسا نہ ہوگا"۔ یسوع کی تعلیم ہے کہ جو مسیحیوں میں بڑا بننا چاہے وہ سب کا خادم بنے اور جو سب میں اوّل ہونا چاہے وہ سب کا غلام بنے۔ یسوع فرماتا ہے کہ خدا کی بادشاہی میں بڑائی خدمت سے حاصل کی جاتی ہے۔ یہ بالکل اس کے برعکس ہے کہ کس طرح اس دُنیا میں بے ایمان لوگ بڑے بننا چاہتے ہیں۔ یسوع فرماتا ہے کہ بڑے پن میں بے لوثیت اور لینے کی بجائے دینا شامل ہے۔ اس میں اپنے مقاصد حاصل کرنے کے لئے دوسروں کو استعمال کرنے کی بجائے دوسروں کے لئے اپنا آپ دینا شامل ہے۔

لفظ غلام عام طور پر منفی معنی رکھتا ہے۔ ایک غلام کے پاس آزادی نہیں ہوتی۔ اس کو ان چاہے کام کرنے ہوتے ہیں۔ اس پر ظلم وتشدد کیا جاتا ہے۔ اس بھارت میں لفظ غلام لفظ خادم کے برابر ہے اور اس کا ترجمہ خاکسار خدمت گذار کیا جانا چاہئے۔ اس کا مطلب ہے کہ مسیحی راہنما آزادی اور خوشی سے خدمت کرتا ہے۔ یسوع کا مطلب یہ نہیں کہ ایک مسیحی لیڈر پر ظلم کیا جائے یا اس کی بے عزتی کی جائے۔ ایک شخص ہمیشہ پر کھڑا ہو کر ہمیشہ دُنیا میں قیادت کی نمائندگی کرتا ہے۔ اوندھے ہیمار کے پیندے میں کھڑا شخص ہمیشہ مسیحی قیادت کو پیش کرتا ہے۔ مسیحی لیڈر خوشی اور آزادی سے اوندھے ہیمار کے پیندے میں کھڑا ہونے اور لوگوں کی خدمت کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔ چنانچہ مسیحیت میں سچی عظمت خدمت اور محبت کرنا ہے۔

3- خداوند یسوع مسیح کی مثال۔

یسوع خدمت کے ذریعے قیادت کرتا تھا۔

یسوع مسیح بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ہے (مکاشفہ 19:16) اور اس کے باوجود وہ اپنی پہلی آمد کے وقت زمین پر خدمت لینے نہیں بلکہ خدمت کرنے کے لئے آیا۔ یسوع مسیح خدمت کے ذریعے لوگوں کی قیادت کرتا تھا۔ اس کی خدمت میں اپنی جان بہتوں کے لئے فدیہ میں دینا شامل تھا۔

فدیہ:۔

- فدیہ کیا ہے۔ قدیم وقتوں میں فدیہ کسی غلام کو آزاد کرانے کے لئے ادا کی گئی رقم ہوتی تھی۔ یسوع مسیح نے فدیہ کے طور پر اپنی جان دی۔ یہ اس کا ہوشی کفارہ تھا۔ یہ ایک قربانی تھی جو خدا نے قبول کی۔

- یسوع نے فدیہ کس کو ادا کیا؟ اس نے یہ فدیہ شیطان کو ادا کیا کیونکہ لوگ شیطان کے غلام تھے۔ اس نے فدیہ خدا کو ادا کیا تا کہ بہت سے لوگوں کے گناہ کے خلاف خدا کے راست غصہ کو ٹھنڈا کر سکے۔

اس کو ایک اور طرح دیکھتے ہیں: خدا نے واحد جس نے انسانی جسم اختیار کیا وہ یسوع مسیح کے روپ میں اپنی مخلوق اور تاریخ میں داخل ہوا۔ ہمارے گناہ کی سزا اپنے اوپر لے لی۔

- دنیا میں اس فدیہ کا فائدہ کس کو ہوا؟ اگرچہ اس کا فدیہ دنیا کے سب لوگوں کے لئے کافی تھا لیکن دنیا کے تمام لوگ اس فدیہ سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ اس کا فدیہ دنیا کے تمام لوگوں کے لئے موثر نہیں۔ وہ اپنی جان دنیا کے لوگوں کے واسطے فدیہ میں نہیں دیتا صرف بنیوں کے واسطے دیتا ہے۔ یہ بنیے لوگ کون ہیں؟ یسعیاہ 53:8 کہتا ہے "میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اس پر مار پڑی"۔ متی 1:21 میں یسوع کہتا ہے "تو اس کا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے نجات دیگا"۔ یوحنا 6:39 میں یسوع کہتا ہے "جو کچھ اس نے مجھے دیا ہے نہیں اس میں سے کچھ کھو دوں"۔ اعمال 20:28 کہتا ہے "مسیح نے کلیسیا کو اپنے خون سے مول لیا ہے"۔ رومیوں 8:32-33 کہتا ہے "خدا نے ہم سب کی خاطر یسوع کو حوالہ کر دیا"۔ یعنی جس کو خدا نے فدیہ اور نجات بخشی۔ اگرچہ یسوع مسیح نے اپنی جان ہر کسی کے واسطے فدیہ میں دی، اس نے یہ کچھ لوگوں کے لئے بھی نہیں دی یعنی بنیوں کے لئے دی ہے۔ زکریاہ 7:9 میں ہم پڑھتے ہیں کہ یوحنا نے خدا اور یسوع مسیح کے تخت کے سامنے ہر قوم، قبیلہ اور اہل لغت کے لوگوں کی ایک بہت بڑی بھیڑ دیکھی جس کو کوئی شمار نہیں کر سکتا تھا۔

4- بائبل میں خدمت۔

کتابچہ 2 اور ضمیمہ 1 میں ایماندار اور بے ایمان نوکر کی تمثیل میں مسیحی خدمت کے متعلق سبق دیکھیں۔

B- یاددہانی اور نظرثانی

1۔ لکھیں۔ بائبل کی آیت کو اپنی نوٹ بک یا خالی کارڈ پر لکھیں۔

2۔ یاددہانی۔ بائبل کی آیت کو صحیح طرح سے یاد کریں: بنیادمت مرقس 10:25۔

3۔ نظرثانی۔ دو دو ہو کر ایک دوسرے کی پچھلی یاد کی ہوئی آیت کو چیک کریں۔

[redacted]

بائبل کے مطالعہ کے پانچ اقدامی طریقہ کو استعمال میں لاتے ہوئے افسیوں 6:10-20 کا ایک ساتھ مطالعہ کریں۔

قدم نمبر 1:	پڑھیں	خدا کا کلام
پڑھیں آیئے ہم ایک ساتھ افسیوں 6:10-20 کو پڑھیں		
آیئے ہم عبارت ختم ہونے تک باری باری ایک ایک آیت پڑھیں۔		

قدم نمبر 2: دریافت کریں **مشابہت**

غور کریں ۔ اس عبارت میں کون سی سچائی آپ کے لئے اہم ہے؟ یا کس سچائی نے آپکے دل و دماغ کو چھوا ہے؟

قلم بند کریں ۔ ایک یا دو سچائیوں کو دریافت کریں جو آپکی سمجھ میں آئی ہوں، انکے بارے میں سوچیں اور اپنے خیالوں کو نوٹ بک میں درج کریں۔

بیان کریں ۔ (جب گروپ نمبر دو مدت تک سوچ اور لکھ چکیں تو انکو باری باری بیان کریں) باری باری ہر ایک شخص کو جو انہوں نے دریافت کیا ہے بیان کرنے دیں۔

(لوگوں نے جو جو کچھ دریافت کیا ہے اس کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں۔ یاد رکھیں کہ ہر چھوٹی جماعت میں ارکان مختلف چیزیں بیان کریں گے ضروری نہیں کہ ایک یہی چیزیں بیان کریں)۔

6:12

دریافت نمبر 1۔ ابلیس اور اُس کے شیاطین کی فوج حقیقی دُشمن ہیں

وہ بھٹکانے اور شکست دینے کے لئے ہر حربہ اور منصوبہ آزمائیں گے۔ کچھ خاص شریر ایام ہوتے ہیں جب بری کی قوتیں مجھ پر حملہ کرتی ہیں۔ چنانچہ، کہیں بائبل میں سے ابلیس کی شریر چالاکیوں کے متعلق پڑھتا ہوں۔ اس کا طریقہ کار ہے لوگوں کے دل اور دماغ سے خدا کے کلام کو نکال لے جانا (لوقا 8:12)۔ وہ ہمیشہ لوگوں سے جھوٹ بولتا ہے (یوحنا 8:44)۔ وہ لوگوں کی عقل کو اندھا کر دیتا ہے تاکہ وہ انجیل کو سمجھ نہ سکیں (2- کرنتھیوں 4:3-4)۔ وہ لوگوں کو یقین دلاتا ہے کہ اچھی چیزیں بُرے کاموں سے حاصل کی جا سکتی ہیں (لوقا 4:6-7)۔ وہ بائبل کو غلط طریقے سے پیش کرتا ہے (لوقا 4:6)۔ وہ کلیسیا میں منافق اور شریر لوگوں کو مقرر کر دیتا ہے (متی 13:37-41)۔ وہ لوگوں کو جراتمندی میں آزماتا ہے خصوصاً جب ان میں پرہیزگاری کی کمی ہوتی ہے (1- کرنتھیوں 7:5)۔ اور وہ جھوٹے استادوں کے ذریعے ہر جگہ پر جھوٹی تعلیم پھیلا دیتا ہے (1- تمتھیس 4:1-3)۔

6:11

دریافت نمبر 2۔ خُدا کے فضل اور انسانی ذمہ داری کے درمیان تعلق۔

ایک طرف تمام روحانی ہتھیار جو خدا کے سب ہتھیاروں کو تشکیل دیتے ہیں، خدا کی طرف سے آتے ہیں۔ یہ ہتھیار خدا نے بنائے تھے اور اب اپنے جنگجوؤں کو دیتا ہے۔ دوسری جانب مسیحی جنگجوؤں کو چاہئے کہ ان ہتھیاروں کو دفاعی اور حملہ آور جنگ میں استعمال کریں۔ چنانچہ، روحانی جنگ میں ایک طرف پوری طرح خدا کے وسائل پر توکل کرنا چاہتا ہوں اور دوسری طرف پورے تابعداری کے ساتھ جنگیں لڑنے کے لئے ذمہ دار ہونا چاہتا ہوں۔ میں اپنی قوت میں نہیں بلکہ خدا کی قوت میں مضبوط ہونا چاہتا ہوں۔ میں بدی کی قوتوں کے خلاف کھڑا ہونا چاہتا ہوں۔

قدم نمبر 3۔	سوال	وضاحت

غور کریں: آپ اس عبارت میں کس چیز کے متعلق اس جماعت سے سوال کرنا پسند کریں گے؟

آیئے ہم آیتیں 6:10-20 کی ہر سچائی کو سمجھنے کی کوشش کریں اور جو سمجھ میں نہ آئے اسکے بارے میں سوال کریں۔

قلم بند کریں: اپنے سوالوں کو جتنا ممکن ہو سکے اتنا واضح تیار کریں۔ پھر ان سوالوں کو نوٹ بک میں لکھیں۔

بیان کریں: جب گروپ کا ہر فرد دو دو منٹ تک سوچ اور لکھ چکے تو ہر شخص کو بیان کرنے کا موقع دیں۔

گفتگو کریں: (پھر ان میں سے چند سوالات چن لیں اور اپنی جماعت میں بات چیت کے ذریعے انکے جوابات دینے کی کوشش کریں (مندرجہ ذیل چند مثالیں ہیں جو طالبعلم پوچھ سکتے ہیں اور گفتگو کے سوالات سے متعلق نوٹس ہیں)۔

6:12

سوال نمبر 1۔ روحانی جنگ (ہماری لڑائی) کیا ہے؟

نوٹس: بائبل کہتی ہے کہ ہماری لڑائی لوگوں کے خلاف نہیں بلکہ شریر کی روحانی فوجوں کے خلاف ہے۔ ان طاقتیں اور مختلف قسم کی بد روحیں جو ابلیس کے قبضہ میں ہیں اور زمین پر انسانوں کے ذریعے کام کرتی ہیں۔ بد روحیں اپنا بسیرا آسمانی مقاموں میں رکھتی ہیں جو دنیا سے اوپر کا علاقہ ہے یعنی آسمان سے نیچے ہے جہاں پھوائی نوائی روحیں رکھی جاتی ہیں۔ یہ بد روحیں گرے ہوئے فرشتے ہیں اس لئے آج وہ زندہ خدا کی مخالفت کرتے ہیں اور لوگوں میں اس کے کام کو خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی لئے بدی کی قومیں اکثر دوسرے مذاہب کی دوست بھی ہیں یعنی مسیحی ایمان کی مخالف ہیں۔

روحانی جنگ جسمانی جنگ نہیں۔ اس میں لوگوں کو مارنے کے لئے فوجیں، ہتھیار یا دہشت گردی استعمال نہیں کی جاتی۔ روحانی جنگ "پاک جنگ" یا مذہبی جنگ بھی نہیں کہلاتی روحانی جنگ دنیاوی طریقوں جسمانی ہتھیاروں اور انسانی چالاکیوں کے ساتھ نہیں لڑی جاتی روحانی جنگ صرف روحانی ہتھیاروں کے ساتھ اور زندہ خدا کی روحانی قدرت پر بھروسہ کرنے سے لڑی جا سکتی ہے۔ روحانی جنگ کا مطلب ہے کہ آپ کو بد روحوں کی چالاکیوں اور سرگرمیوں کے خلاف ہوشیاری سے لڑنا ہے جو شریر لوگوں اور شریر نظاموں کے ذریعے کام کرتی ہیں روحانی جنگ کا مطلب ایک طرف اس کے حملوں کے خلاف کھڑے رہنا اور دوسری طرف میدان مارنا اور لوگوں کو اس کے قبضہ سے چھڑانا ہے۔

6:14

سوال نمبر 2۔ سچائی کا کمر بند کیا ہے جس کو ہمیں اپنی کمر کے گرد باندھنا چاہئے؟

نوٹس۔

جسمانی جنگ میں کمر بند (پیٹی یا بیلٹ) رومی سپاہی سلوقہ سے گرد باندھتا تھا۔ اس طرح اس کی ٹانگیں اور بازو حرکت کے لئے آزاد ہوتے تھے۔ وہ سپاہی جنگ میں مصروف ہو یا نہ ہو یا تلوار کو اپنے کمر بند میں لگائے رہتا تھا۔

روحانی جنگ میں کمر بند سچائی، وفاداری اور رضامندی کو ظاہر کرتا ہے۔ "مسیحی سپاہی کے واسطے بڑا سوال ہے" "کیا میں روحانی جنگ میں وفاداری سے لڑائیاں لڑنا چاہتا ہوں؟" "کیا میں روحانی جنگ میں لڑائیاں لڑنے کے لئے پوری طرح رضامند ہوں؟" سچائی کا کمر بند مسیحی سپاہی کی لڑنے کی

ثابت اور رضامندی ہے۔ وفاداری ایک طاقتور ہتھیار ہے۔ صدق دل سے قائل ہونے والا شخص ریاکار شخص کی نسبت دوسروں پر زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔ قضاۃ 7:3 میں ہم پڑھتے ہیں کہ تین میں سے دو حصے فوج واپس چلی گئی کیونکہ وہ لڑنے کے لئے صدق دل سے قائل نہیں تھے۔ لیکن جدعون اور تین سو سپاہی جو صدق دل سے قائل تھے انہوں نے اس راہ پر بہت بڑی فوج کو شکست دی۔

6:14

سوال نمبر 3۔ راستبازی کا بکتر کیا ہے جو ہمیں پہننا چاہئے؟

نوٹس:

جسمانی جنگ میں بکتر ایسا ہتھیار تھا جو رومی سپاہی کے جسم کو گردن سے لیکر نیچے تک چیزوں کو ڈھانپتا تھا۔ یہ دو حصوں پر مشتمل ہوتا تھا، ایک حصہ سینہ کو ڈھانپتا تھا اور دوسرا حصہ پشت کو (1- سموئیل 17:5,38، زرہ) اس طرح سپاہی کے زندگی چلانے والے اعضا یعنی دل اور پیچھے محفوظ رہتے تھے۔

روحانی جنگ میں بکتر راستبازی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ وہ راستبازی ہے جو خدا اپنے فرزندوں کو بخشتا ہے بلکہ راستبازی اعمال ہیں جو خدا شناسی اور پاک زندگی کے لئے دیتا ہے۔ مسیحی سپاہی کے لئے بڑا سوال ہے کہ "کیا میں شناسی اور راستباز زندگی گذارنے کے لئے رضامندوں جو مجھے روحانی جنگ لڑنے کے لائق بنائے گی؟" راستبازی کا بکتر مسیحی سپاہی کی لڑنے کی شناسی اور روحانی قابلیت ہے۔ شناسی اور راستباز زندگی جیئے کے بغیر ایک مسیحی نجات کی یقین دہانی حاصل نہیں کر سکتا۔ اس کے پاس ابلیس کے الزامات کے خلاف دفاع نہیں ہوتا اور اس کو دعا میں قوت اور تاثیر کی کمی ہوتی ہے (یعقوب 5:16)۔ شناسی اور راستباز زندگی جیئے بغیر وہ روحانی جنگ میں غیر مؤثر ہوگا۔ لیکن راستبازی اتمام دفاع اور حملہ کے لئے طاقتور ہتھیار ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر 2- کرنتھیوں 6:6-7 میں ہم پڑھتے ہیں کہ راستبازی کے ہتھیار سپاہی کو دائیں اور بائیں دونوں اطراف سے حملوں کا مقابلہ کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ اور پاکیزگی صبر، مہربانی مخلص محبت اور سچائی پر مبنی تقریر جیسے معاملات کے سیاق وسباق میں ہے۔ راست زندگی جینا سپاہی کو لڑائی میں مضبوط بناتا ہے۔

6:15

سوال نمبر 4۔ تیاری کے جوتے کیا ہیں جو ہمیں پہننے چاہئیں؟

نوٹس:

روحانی جنگ میں رومی سپاہی ایسے جوتے پہننے کے عادی تھے جس کے نیچے لوہے کے موٹے موٹے کیل لگے ہوتے تھے تاکہ ان کو سخت اور لمبی سڑکوں پر چلتے ہوئے محفوظ رکھیں۔ چنانچہ سپاہی ہمیشہ سفر کے لئے اچھی طرح تیار رہتے تھے۔ پس، وہ جنگ کے وقت بہت تیزی سے دور دور تک سفر کرنے کے قابل ہوتے تھے۔ تاریخ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ بعض سپاہی اتنے مختصر وقت میں اتنے سفر کرتی تھیں کہ وہ اپنے دشمنوں پر بار بار حملہ کر سکتے ہیں۔

روحانی جنگ میں جوتا جنگ کی پوری اور مکمل تیاری کو پیش کرتا ہے۔ یہ تیاری صلح کی خوشخبری سے لائی جاتی ہے۔ خوشخبری انسان کو خدا کے ساتھ اور دوسرے ساتھی سپاہیوں کے ساتھ درست تعلق میں لے جاتی ہے۔ یہ اس کی خدا کے ساتھ، پڑوسیوں کے ساتھ اور زندگی میں پہلی توڑ پھوڑ کے ساتھ صلح کرواتی

ہے۔ مسیحی سپاہی کے لئے بڑا سوال ہے "کیا میں مکمل طور پر روحانی جنگ لڑنے کو تیار ہوں؟"۔ تیاری کے جوتے مسیحی سپاہی کی فوری عمل کے لئے تیاری اور قابلیت ہے۔ مثال کے طور پر ہر ایک دولتمند جو صرف اپنے خزانہ بڑھانے کی سوچ میں رہتا اور خدا کی نظر میں دولتمند ہونے پر توجہ نہیں دیتا تھا وہ اسی رات مرنے کے لئے پوری طرح تیار نہیں تھا (لوقا 12:13-21)۔ ایک مختار جو اپنے نوکروں کو مارتا پیٹتا تھا اور اس نے اپنا وقت شرابیوں کے ساتھ کھانے پینے میں ضائع کر دیا وہ اپنے مالک کے واپس آنے کے لئے پوری طرح تیار نہ تھا (متی 24:45:51)۔

6:16

سوال نمبر 5: <u>ایمان کی سپر اور شریر کے جلتے ہوئے تیر کیا ہیں؟</u>

نوٹس۔

جسمانی جنگ میں رومی سپاہی مستطیل شکل کی موٹے چمڑے کی ڈھال اور 120 سینٹی میٹر لمبی 20 سینٹی میٹر چوڑی ہوتی تھی یہ دل، پھیپھڑوں اور دوسرے زندگی چلانے والے اعضا کو دشمن کے تیروں سے محفوظ رکھتی تھی۔ اس کو چلانے سے پہلے تارکول میں ڈبو کر آگ لگائی جاتی تھی۔ جب وہ تیر سپر سے ٹکراتے تو ان کی نوکیں بند ہو جاتیں اور شعلے بجھ جاتے تھے

روحانی جنگ میں جلتے ہوئے تیر ابلیس اور اس کے شریر لوگوں کے حملوں کو پیش کرتے ہیں ان کے ترکش جلنے والے تیروں یعنی ایذا رسانیوں اور مصیبتوں سے بھرے ہوتے ہیں۔ ان کے کچھ تیر شک، بدگمانی، خوف، عذاب، لالچ، خودنمائی، حسد یا ہوس وغیرہ پیدا کرنے کے لئے بنے ہوتے ہیں۔ بعض اوقات وہ گندم کے ساتھ کڑوے دانے بو دیتے ہیں یعنی وہ ہر قسم کی مصیبت پیدا کرنے کے لئے خدا کے لوگوں کے درمیان شریر لوگوں کو لے آتے ہیں (متی 13:25-38)۔ بعض اوقات ان کی زبانیں سچائی، اعتماد اور اچھی شہرت کو بدگوئی اور عیب جوئی کے ذریعے تباہ کرنے والے تیروں کی مانند ہوتی ہیں (یرمیاہ 9:8)۔

روحانی جنگ میں سپر ایمان کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ ایمان مسیحی ایمان کی فہرست (معروضی) ایمان کی بجائے عملی مسیحی ایمان (باعتصمہ ایمان) ہوتا ہے۔ یہ ایمان اعتماد رکھتا ہے کہ خدا کی باتیں اور وعدے سچے ہیں اور اس یقین کی بنیاد پر کام کرتا ہے۔ ایمان ایسا ہتھیار ہے جس سے دفاع بھی ہو سکتا ہے اور حملہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ مسیحی سپاہی سے ایک بڑا سوال ہے "کیا میں ابلیس اور اس کے لوگوں کے حملوں کے خلاف اپنا دفاع کرنے اور اس دنیا میں فتوحات حاصل کرنے کے لئے خدا کے وعدوں میں اپنے ایمان کو استعمال کر رہا ہوں؟"۔ ایمان کی سپر مسیحی سپاہی کی اپنا دفاع کرنے کی قابلیت ہے۔ مثال کے طور پر جب یائرس کی بیٹی مر گئی تو یسوع نے اس سے کہا کہ خوف نہ کر فقط اعتماد رکھ وہ بچ جائے گی (لوقا 8:49-50) اور ایمان کی سپر مسیحی سپاہی کی شریر کے قبضہ پر حملہ کرنے اور اس پر فتح پانے کی قابلیت ہے۔ 1-یوحنا 5:4 میں ہم پڑھتے ہیں کہ ایمان وہ غلبہ ہے جس سے دنیا مغلوب ہوتی ہے۔ متحرک ایمان کے ذریعے مسیحی اپنی زندگیوں میں گناہ پر اور گنہگار دنیا میں ابلیس پر غالب آتے ہیں۔

6:17

سوال نمبر 6۔ <u>نجات کا خود کیا ہے؟</u>

نوٹس:

جسمانی جنگ میں خود لوہے، پیتل یا چمڑے کا بنا ہوتا تھا اور سر کی حفاظت کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔

روحانی جنگ میں خود نجات کو پیش کرتا ہے۔ 1- تھسلنیکیوں 5:8 میں یہ "نجات کی امید" کو بھی پیش کرتا ہے۔ مشکلات اور ایذا رسانی کے بیچ میں مسیحی سپاہی کو حال اور مستقبل دونوں کے لئے نجات کی یقین دہانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے بغیر وہ آسانی سے لڑائی چھوڑ سکتا ہے۔ یہ جاننا کہ خدا خود اس کے لئے لڑ رہا ہے (خروج 14:14) یا جب اس کا گذر پانی اور آگ میں سے ہوگا تو خدا اس کے ساتھ ہوگا (یسعیاہ 43:2) اور خدا اس کو مصیبتوں اور دکھوں سے چھڑائیگا (2- تھسلنیکیوں 3:11) مسیحی سپاہی کو لڑائی جاری رکھنے کے لئے مضبوط بناتا ہے۔ یہ یقین دہانی کہ خدا مسیحی کے اندر شروع کئے ہوئے کام کو جاری رکھے گا اور مکمل کریگا (فلپیوں 1:6) مسیحی کو لڑائی میں ثابت قدم رہنے کے لئے مضبوط بناتی ہے۔

نجات ایک حملہ آور ہتھیار بھی بن سکتی ہے۔ زبور 3-1 :40 میں ہم پڑھتے ہیں کہ جب خدا داؤد کو مصیبتوں میں ڈوبنے سے بچاتا ہے تو داؤد نے کس طرح "نجات کا گیت" گایا؟۔ اس نے گایا "خدا نے ایک نیا گیت میرے منہ میں ڈالا۔ بہتیرے دیکھیں گے اور ڈر جائینگے اور خداوند پر توکل کریں گے"۔ لوگوں کو "نجات کی خوشخبری" سنانا اور دیکھنا کہ خدا کا کلام کبھی بے انجام اس کے پاس نہیں آئے گا بلکہ جو کچھ اس کی خواہش ہوئی اس کو پورا کریگا (یسعیاہ 55:11) دنیا میں بہترین حملہ آور ہتھیاروں میں سے ایک ہے۔ مسیحی سپاہی کے لئے بڑا سوال ہے کہ "کیا میں ابلیس کے حملوں کے خلاف اپنی عقل اور سوچوں کی حفاظت کر رہا ہوں تاکہ مجھے یقین رہے کہ میں محفوظ ہوں۔ یعنی خدا مجھے بار بار دشمن کے حملوں سے بچاتا ہے اور دوسروں کو بچانے کے لئے مجھے استعمال کرتا ہے؟"۔ نجات کا خود مسیحی سپاہی کے لئے اس کے خیالات اور احساسات کو دشمن کے حملوں سے بچانے اور نجات کی یقین دہانی کو برقرار رکھنے کی نا ہایت ہے۔

6:17

سوال 7: روح کی تلوار کیا ہے؟

نوٹس:

جسمانی جنگ میں بھاری ہتھیاروں سے مسلح رومی سپاہی کے پاس ایک چھوٹی تلوار ہوتی تھی۔ یہ دفاع اور حملہ دونوں صورتوں میں بہترین تھی اور اس نے روم کے لئے بہت سی فتوحات حاصل کی تھیں۔

روحانی جنگ میں تلوار خدا کے کلام کو پیش کرتی ہے۔ یہ ساری بائبل کی طرف اشارہ نہیں کرتی بلکہ بائبل کی خاص باتوں کی طرف کرتی ہے جو آپ خاص حالات میں کرتے ہیں۔ جب تک خدا کا کلام بائبل میں خدا کے منکشف سے ہم آہنگ ہے تب تک یہ روح القدس کی تلوار ہے۔ پھر روح بائبل کے الفاظ کو لوگوں کا گناہ بے پردہ کرنے، ان کو مجرم ٹھہرانے، سچائی کے خلاف ان کی دلیل کو باطل کرنے، ان کو خدا کی صداقت کے قائل کرنے، ان کے شک کو مٹانے، ان کے خوف کو دور کرنے، ابلیس کو لڑائی میں ڈالنے اور ان کی راہ کو روشن کرنے کے لئے استعمال کریگا۔ مسیحی سپاہی کے لئے بڑا سوال ہے کہ "کیا میں اپنی تلوار یا خدا کے کلام کو روحانی جنگ میں استعمال کر رہا ہوں؟"۔ روح کی تلوار مسیحی سپاہی کی نا ہایت ہے جس سے یہ ہوت پر حملہ کر کے اسے فتح کر سکتا ہے اور لوگوں کو خدا کی صداقت کے قائل بنا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، جب ابلیس نے یسوع مسیح کو آزمایا تو اس نے تین بار بائبل میں سے خدا کے باتوں کا حوالہ دیا۔ اس نے آزمائش پر غالب آنے اور ابلیس کو پھسلانے کے لئے روح کی تلوار استعمال کی۔ یسوع مسیح جب بھی لوگوں کے سوالوں کا جواب دیتا اور جو لوگوں کو خدا کی بادشاہی کے متعلق تعلیم دیتا تھا تو وہ مسلسل بائبل میں سے باتوں کا حوالہ دیتا تھا۔

6:10-20

سوال 8: کیا دُعا روحانی جنگ کا حصہ ہے؟

نوٹس۔ انسیوں 6 باب آیات 17 اور 18 کا آپس میں تعلق ہے۔ مسیحی سپاہی کو چاہیے کہ روح کی تلوار اور روح میں دُعا کو ہر موقع پر استعمال کرے۔ "روح میں دُعا" کرنے کا مطلب ہے روح کے دائرہ میں دُعا کرنا یعنی بائبل میں ظاہر خدا کی مرضی اور مدد کی آزادی کے ساتھ ہم آہنگی میں دُعا کرنا۔ مسیحی سپاہی کو ہر قسم کی دُعا کرنی چاہیے، یعنی مدد کے لئے پکارنا، حکمت کے لئے درخواست، ضرورت مند لوگوں کے لئے شفاعت اور دُعا کا جواب ملنے پر فکر گذاری۔

اس کو چاہیے کہ ایمانداروں (مقدسوں) کے لئے ہمیشہ دُعا کیا کرے۔ مثلاً، دُعا کرے کہ خدا کی حاکمیت اعلیٰ، اس کی مرضی اور اس کا جلال اس کی زندگی میں زیادہ سے زیادہ ظاہر ہو۔ مسیحی سپاہی کے لئے بڑا سوال ہے کہ "کیا میں روحانی جنگ کے دوران دُعا میں ثابت قدم ہوں؟" دُعا میں مسیحی سپاہی کی ناکامیت ہے اس سے یہ خدا کے ساتھ براہ راست رابطہ میں ٹھہرتا ہے۔ دُعا کے وسیلہ سے خدا مسیحیوں کی مصیبتوں کو مواقع میں بدل سکتا ہے۔

قدم نمبر 4۔	**عمل**	**اطلاقات**

غور کریں۔ اس عبارت میں سے کونسی سچائیاں مسیحیوں کو اپنے تمام عمل کا اطلاق ہے؟

بیان اور قلم بند کریں۔ آیئے ہم ایک دوسرے کے ساتھ گفتگو کر کے انسیوں 6:10-20 سے تمام عمل کے اطلاق کی فہرست تحریر کریں۔

غور کریں۔ کون کونسی ممکن سچائی ہیں جو خدا چاہتا ہے کہ آپ کے شخصی اطلاقات بن جائیں؟

قلم بند کریں۔ شخصی اطلاق کو اپنی نوٹ بک میں لکھ لیں اور اسکو بیان کرنے میں آزادی محسوس کریں۔

(یاد رہے کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف سچائیوں پر عمل کریں گے یا ایک ہی سچ پر مختلف عمل کریں گے۔ ممکن اطلاقات کی فہرست درج ذیل ہے)۔

1۔ انسیوں 6:10-20 سے ممکنہ عمل کے اطلاقات کی کچھ مثالیں۔

6:10 خدا کی قدرت اور منصوبوں پر توکل رکھ کر مضبوط ہونے کے بغیر اپنی انسانی طاقت اور منصوبے پر توکل رکھ کر ہرگز مضبوط ہونے کی کوشش نہ کریں۔

6:11 صرف ایک یا دو روحانی ہتھیاروں کے ساتھ ہرگز روحانی جنگ لڑنے کی کوشش نہ کریں۔ روح کے سارے ہتھیار باندھیں جو خدا مہیا کرتا ہے۔

6:11 بطور ایک مسیحی بیٹھنا، چلنا اور کھڑے ہونا، خدا کی عورت سے اپنے تعلق میں بیٹھیں یعنی اپنے راستبازی درجہ پر اعتماد سے آرام کریں جو آسمان پر آپ مسیح کے ساتھ رکھتے ہیں (انسیوں 2:6)۔ اس دنیا میں دوسرے لوگوں کے ساتھ اپنے تعلق میں چلیں یعنی ایک واضح مسیحی مزاج میں چلیں (انسیوں 2:2,10;4:1,17,5:20,8,15) اور شیطان اور اس کی بدروحوں کے تعلق سے کھڑے ہوں یعنی دشمن کا مقابلہ کریں اس کی چالاکیوں اور حملوں پر نظر رکھیں اور اس کے حملوں کو بھی بپا کریں۔

6:12 سمجھیں کہ اس جنگ کے لئے مسیحیوں کو بلایا جاتا ہے وہ انسانوں کے خلاف (خون اور گوشت) اور جسمانی ہتھیاروں کی نہیں۔ یہ ہمیشہ بدروحوں، ان کے منصوبوں، ان کے برے اثرات اور انکے حملوں کے خلاف اور ہمیشہ روحانی ہتھیاروں کی جنگ ہے

6:13 یاد رکھیں کہ جب شریر روحانی قوتیں حملہ آور ہوتی ہیں تو آپ کو برے دن میں قائم رہنے کے لئے خدا کے سب روحانی ہتھیاروں کی ضرورت ہے۔

6:14 فیصلہ کریں کہ آپ روحانی شکتی سے بھاگنا نہیں چاہتے بلکہ وفاداری سے روحانی لڑائیاں لڑنے کے قابل رہیں گے۔

6:14 فیصلہ کریں کہ آپ بدی کی قوتوں سے تحفظ کے بغیر اپنے آپ کو سامنے لانا نہیں چاہتے بلکہ ایک بنائی اور راستباز زندگی جینا چاہتے ہیں تاکہ آپ روحانی لڑائیاں لڑنے کے لائق ہو جائیں۔

6:15 فیصلہ کریں کہ آپ بدی کی قوتوں سے غیر محفوظ ہونا نہیں چاہتے بلکہ ایک خوشخبری کا شخص بننا چاہتے ہیں تاکہ آپ پوری طرح روحانی لڑائیاں لڑنے کے لئے تیار ہو جائیں۔

6:16 فیصلہ کریں کہ آپ بدی کی قوتوں کے خلاف دفاع کرنے والے بننا نہیں چاہتے بلکہ خدا کے وعدوں پر ایمان رکھنا اور خدا کے وعدوں پر عمل کرنا چاہتے ہیں تاکہ اپنا دفاع کرنے، روحانی جنگوں میں فتح اور نام حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں۔

6:17 فیصلہ کریں کہ آپ بدی کی قوتوں سے تحفظ کے بغیر اپنے خیالات اور احساسات کو ظاہر نہیں کرنا چاہتے بلکہ اپنے خیالات اور احساسات کو اس سچائی سے بھرنا چاہتے ہیں کہ خدا اس زندگی میں بہت سی مشکلوں اور مصیبتوں میں آپ کی حفاظت کرے اور آخر اپنی حضوری میں ہمیشہ کے لئے محفوظ کرے۔

6:17 فیصلہ کریں کہ آپ بدی کی قوتوں کے حملوں کے خلاف خاموش رہنے والے نہیں بننا چاہتے بلکہ برے خیالات اور برے احساسات پر حملہ کرنے کے لئے ہوشیاری کے ساتھ بائبل کی باتوں کو استعمال کریں گے تاکہ آپ روحانی جنگ میں آزمائشوں اور پیشہ وں کو فتح کرنے کے قابل ہو جائیں۔

6:18-20 فیصلہ کریں کہ بدی کی قوتوں کے حملوں سے ڈرنے والے نہیں بننا چاہتے بلکہ ہوشیاری کے ساتھ بائبل میں روح کے انکشافات سے ہم آہنگی میں دعا کریں گے تاکہ روحانی جنگوں کے درمیان آپ کا خدا سے براہ راست رابطہ رہے۔
خدا روحانی جنگوں کو روحانی مواقع میں بدل سکتا ہے۔

2۔ شخصی اطلاقات کی مثالیں

a۔ میں سچائی کا کمر بند باندھنا چاہتا ہوں۔ میں مشکل حالات سے بھاگنا نہیں چاہتا اور میں وفاداری سے روحانی جنگ میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔ اس عہد کے ساتھ میں دعا کرونگا کہ خدا میرے ڈر کو دور کرے اور مجھے جدعون کی مانند بہادر اور نڈر بنائے۔

b۔ جب بھی بدی کی قوتیں میرے خیالات اور احساسات پر حملہ کریں میں ایمان کی سپر استعمال کرنا چاہتا ہوں۔ جب بھی شک، بدگمانی، خوف، عذاب، لالچ، خودنمائی، حسد یا ہوس وغیرہ کے تیر مجھ پر چلائے جائیں تو میں خیالات اور احساسات کے خلاف ایمان سے عمل کرنا چاہتا ہوں۔ متحرک ایمان کے ذریعے میں ابلیس اور اس کی چالاکیوں کا مقابلہ کرنا سیکھنا چاہتا ہوں۔

قدم نمبر 5:	دعا	جواب

آیئے ہم باری باری اس ایک سچائی کے بارے میں دُعا کریں جو ہم نے انسیوں 20-6:10 سے سیکھی ہے (بائبل کی تعلیم کے دوران جو سیکھا ہے اسکے لئے دُعا کریں۔ ایک یا دو جملوں میں دُعا کرنے کی مشق کریں، یاد رہے کہ گروپ کا ہر فرد مختلف چیزوں کیلئے دُعا کرے گا خواہ ہری نہیں کی ایک چیز کے بارے میں)۔

[redacted]

دو دو یا تین تین ہو کر جماعت میں دُعا جاری رکھیں، ایکدوسرے اور دُنیا کے لوگوں کیلئے بھی دُعا کریں۔

[redacted]

(گروپ کے راہنما گروپ کے ممبروں کو گھر پر تیاری کرنے کے لئے کام ایک جملے پر لکھ کر دیں یا انکو ٹرانسفر کرنے کے لئے دیں)۔

1: عہد۔ شاگرد بنانے کا عہد کریں۔

گروپ یا کسی ایک فرد کے ساتھ، انسیوں 20-6:10 کا مطالعہ کریں۔ منادی کریں، تعلیم دیں یا مطالعہ کریں۔

2: خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنا۔ ہر روز آسٹر 2,3,4 اور 5 کے نصف باب سے خدا کے ساتھ شخصی وقت گذاریں۔

پسندیدہ تیاریوں کا طریقہ استعمال کریں، نوٹس بنائیں۔

3: یاددہانی، خدمت: انسیوں 20-6:10 روزانہ پچھلی یاد کی ہوئی 5 آیتوں کو دوہرائیں

4: دُعا۔ کسی خاص بندے یا چیز کے لئے خدا سے اس ہفتہ دعا کریں، اور پھر دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے جواب دیتا ہے (زبور 5:3)۔

5: اپنی نوٹ بک کو اپ ڈیٹ کریں۔ نوٹ بک کو شاگرد بنانے کے سلسلے میں اپ ڈیٹ کریں، خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت، یاددہانی کے نوٹس بائبل خدمت اور اس تیاری کو بھی شامل کریں۔